سوال

(98) ٹشو سے استنجا کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

کیا استنجاء میں ٹشو پیپر استعمال کرلینا کافی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ہاں استنجا کےلیے ٹشو پیپر استعمال کرلینا کافی ہے، اوراس میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ اس سے مقصد نجاست کے نقصان کا ازالہ کرنا ہوتا ہے خواہ ٹشو پیپر سے ہو، یا کسی چیتھڑے سے یا مٹی سے یا ڈھیلوں سے۔ ہاں شریعت کی منع کردہ چیزوں سے استنجا کرنا جائز نہیں ہے۔ مثلاً ہڈیاں یا لید اور گوبر۔ کیونکہ ہڈیاں اگر ذبح کیےگئے جانور کی ہوں تو یہ جنوں کی خوراک ہوتی ہیں، اور اگر غیر ذبح شدہ جانور کی ہوں تو وہ نجس ہوتی ہیں، اور نجس چیز سے طہارت حاصل نہیں ہو سکتی۔ اور گوبر حلال جانور کا ہو تو یہ جنوں کے حیوانات کی خوراک ہوتی ہے۔ جنوں کی وہ قوم جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی تھی، اوراسلام قبول کیا تھا، آپ نے ان کو ایسی ضیافت دی ہے جو قیامت تک کےلیے ختم نہ ہوگی۔ فرمایا:

لکم کل عظم ذکر اسم اللہ علیہ، تجدونہ اوفر مایکون لحما

''تمہارےلیے ہر وہ ہڈی ہے جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو، تم اسے گوشت سے بھرپور پاؤ گے۔''[1]

اوراس کا تعلق غیبی امور سے ہے جو ہمیں نظر نہیں آتے، ہمیں اس پر ایمان لانا واجب ہے، ایسے ہی یہ گوبر یا لید ان کے جانوروں کا چارہ ہوتی ہے۔

اوراس حدیث سے انسانوں کی جنوں پر فضیلت بھی ثابت ہوتی ہے۔ کیونکہ انسان آدم علیہ السلام کی اولاد ہیں، اور جنوں کے باوا کو حکم دیا گیا تھا کہ آدم علیہ السلام کو سجدہ کرے، جیسے کہ قرآن مجید میں ہے مثلا:

فَسَجَدوا إِلّا إِبليسَ كانَ مِنَ الجِنِّ فَفَسَقَ عَن أَمرِ رَبِّهِ ... ٥٠ ... سورة الكهف

''۔۔ توسب فرشتوں نے آدم کو سجدہ کرلیا مگر ابلیس نے نہ کیا، وہ جنوں میں سے تھا، اس نے اپنے رب کے حکم کی نافرمانی کی۔''

---

[1] ''تجدونہ'' کی جگہ ''یقع فی ایدیکم'' کے الفاظ ہیں۔ شاید شیخ صاحب نے بالمعنی روایت بیان کی ہے۔ صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، باب الجھر بالقراءۃ فی الصبح والقراءۃ علی الجن، حدیث: 450۔ صحیح ابن ماجہ: 44/1، حدیث: 82 و صحیح ابن حبان: 280/4، حدیث: 1432۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 148

محدث فتویٰ